Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا اخبار

المصلح

روزنامہ

فی پرچہ ۲؍

ماہانہ ۳؍۱۲

ایڈیٹر:۔ عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ ۔ ۱۶ شہادت ۱۳۳۲ ہش ۔ ۱۶ اپریل ۱۹۵۳ء ۔ نمبر ۱۶

ڈاکٹر مصدق کے حامی ممبران پارلیمنٹ کیطرف سے مستعفی ہونیکی دھمکی

شہنشاہ کے اختیارات کم کرنے کا سوال زیر غور لانے کا مطالبہ

تہران ۱۵ اپریل۔ ایران میں ۳۲ ممبران پارلیمنٹ نے جو ڈاکٹر مصدق کے طرف دار ہیں دھمکی دی ہے کہ اگر مجلس نے شہنشاہ کے اختیارات کم کرنے کے سوال پر جلدی غور نہ کی۔ تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر یہ اراکین مستعفی ہو گئے۔ تو پھر ملک میں دوبارہ انتخابات کرانے پڑیں گے۔ ڈاکٹر مصدق کے حامیوں نے کل سے ہڑتال اور مظاہرے کرنے کی بھی دھمکی دی ہے

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۵ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

نسل انسانی معراج ارتقا کے عظیم الشان دور یا ظلم و استبداد کے دروازے پر کھڑی ہے

اب یہ اس کا کام ہے کہ وہ ان دونوں راہوں میں اپنے لئے جو راہ چاہے اختیار کرلے

مشرق و مغرب کی باہمی کشیدگی پر وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان کا تبصرہ

کراچی ۱۵ اپریل۔ "پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز" کی سالانہ دعوت کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کل رات وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان نے بعض ان داخلی و خارجی اقدامات کا ذکر کیا۔ جو حال ہی میں روس کی طرف سے کئے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا ان اقدامات کی وجہ سے یہ امید بندھتی ہے کہ شائد اب انسانیت تاریخ کے ایسے موڑ پر پہونچ گئی ہے۔ کہ جسے ہم پر امن تعلقات کے میلان سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے سرسری مگر جامع طور پر روس کے اس رویہ کا بھی ذکر کیا۔ جو اس نے بعض ڈاکٹروں کے خلاف دائر کردہ مقدمے کے بارے میں اختیار کی۔ اور جو سابقہ پالیسی سے یکسر مختلف تھا

چودھری محمد ظفر اللہ خان نے دوران تقریر میں ان شخصیتوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہیں حال ہی میں روس ایسے وسیع و شاداب ملک کی عنان حکومت اور اس سرزمین میں بسنے والے کروڑوں انسانوں کی تقدیر سونپی گئی ہے۔ آپ کے نزدیک ان کا یہ جذبہ قابل داد تھا۔ کہ انہوں نے ایک صحیح طریق اختیار کرنے میں اس امر کی پرواہ نہیں کی۔ کہ اس طرح اس طریق کار کی تنسیخ لازم آتی ہے۔ جسے وہ ایک مسلمہ صداقت سمجھتے ہوئے دل و جان سے اس پر کاربند چلے آرہے تھے۔ آپ نے فرمایا اسطرح ایک عدالتی مقدمے کی کایا پلٹ گئی اور بیک جنبش قلم باشندگان روس کا ایک بڑا حصہ آزادی سے ہمکنار ہو گیا۔ اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت میں اس قسم کے واقعات بطور مثال پیش کرنے کے بعد آپ نے فرمایا یہ سب باتیں مشرق و مغرب کی باہمی کشیدگی میں ایک خفیف خوشکن تبدیلی پر دلالت کر رہی ہیں

سب سے بڑا مرض

وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ آج انسانیت کو جو سب سے بڑا مرض لاحق ہے وہ یہ ہے کہ ایک طرف تو نصب العین اور نظریات کے متعلق بلند بانگ دعاوی کئے جاتے ہیں۔ اور دوسری طرف جب انہی نظریات کو عملی جامہ پہنانے کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ تو خلوص نام کو بھی نظر نہیں آتا۔ بلند بانگ دعاوی اور ان پر عمل کے درمیان ایک خلیج حائل ہے۔ ان بلند نظریات میں وہ شاندار اصول بھی شامل ہیں، جنہیں اقوام متحدہ کے منشور میں جگہ دی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا جوں جوں قوانین قدرت پر عبور بڑھتا جا رہا ہے۔ اور جوں جوں ذرائع مواصلات کی ترقی کے باعث دور دراز کے فاصلے بے حقیقت ہوتے جا رہے ہیں نبی نوع انسان کے لئے ایک خاندان کی طرح مل کر رہنے کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ لیکن حالت یہ ہے کہ اس قدر اہم و واضح حقیقت کو خاص اہتمام کے ساتھ نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اور قدرت نے جو عطیے دیئے ہیں انہیں نبی نوع انسان کی فلاح و بہبود میں صرف کرنے کی بجائے الٹا نسل انسانی پر تباہی لانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

کینیڈا سے گیہوں عنقریب پاکستان پہنچ جائیگا

اٹاوہ ۱۵ اپریل۔ وزیر دفاع ڈاکٹر بروک کلیکسٹن نے آج پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ کینیڈا نے کولمبو منصوبے کے تحت پاکستان کو ۵۰ لاکھ ڈالر کا جو گیہوں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کی پہلی کھیپ آج کل جہازوں میں لادی جا رہی ہے۔

ترکی میں زلزلہ

انقرہ ۱۵ اپریل۔ ترکی میں ازمیر کے علاقے میں کل رات سے زلزلے آرہے ہیں۔ وہاں کے باشندوں نے کل تمام رات میدانوں میں بسر کی۔ جھٹکوں کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

دنیا کے نامور سیاستدان چوہدری ظفر اللہ خان کی فہم و فراست شخصی عظمت اور فن خطابت کے دل سے معترف ہیں (سرور حسن)

بالخصوص اسلامی ممالک میں آپ کو انتہائی عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے

کراچی ۱۵ اپریل:۔ کل رات "پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز" کی سالانہ ڈنر کے موقعہ پر انسٹیٹیوٹ کے سیکرٹری مسٹر سرور حسن نے وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا۔ میں دنیا کے جس ملک میں بھی گیا۔ میں نے وہاں کی نامور ترین شخصیتوں کو آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ وہ سب آپ کی فہم و فراست شخصی عظمت۔ اور فن خطابت کی خداداد صلاحیتوں کے معترف تھے۔ اور ان کا کہنا تھا۔ کہ دنیا کی ہر قوم آپ کی شخصیت پر بجا طور پر فخر کر سکتی ہے۔ مسٹر سرور حسن نے مزید کہا بالخصوص اسلامی ممالک میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو جس عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اس میں اور کوئی سبقت نہیں لے جا سکتا۔ علاوہ ازیں غیر مسلم ممالک میں بھی آپ کا کچھ کم احترام نہیں ہوتا سفارتی برادری کے رکن اعلےٰ مسٹر برہان الدین جاپانہ (سیلون) نے فرمایا چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے نہ صرف خود ناموری حاصل کی ہے۔ بلکہ تمام دنیا میں اپنے ملک کا نام بھی روشن کیا ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا پاکستان میں سفارتی برادری کے نمائندے پاکستان کے تحفظ اور اس کی ترقی میں اہل پاکستان کے ساتھ پورا اتفاق رائے کرتے ہیں

مشرقی بنگال کے وزیر خوراک مستعفی ہو گئے

ڈھاکہ ۱۵ اپریل:۔ مشرقی بنگال کے وزیر زراعت مسٹر شفیع الدین احمد نے خرابی صحت کی بنا پر استعفا دیدیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کا استعفا منظور کر لیا گیا ہے۔ مسٹر شفیع الدین احمد گذشتہ چند ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔

آنریبل وزیر خوراک سندھ کا دورہ کریں گے

کراچی ۱۵ اپریل۔ آنریبل مسٹر عبدالستار پیرزادہ وزیر غذا و زراعت حکومت پاکستان ۱۷ اپریل کو سندھ روانہ ہوں گے۔ اور سات روزہ دورہ کریں گے وزیر موصوف حیدرآباد۔ میرپور خاص۔ جیکب آباد اور لاڑکانہ کا دورہ کریں گے۔ اور امید ہے۔ کہ ۲۲ اپریل کو کراچی واپس آ جائیں گے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کاہم پرنٹرز روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۶ / اپریل سنہ ۱۹۵۳ء

پاکستان کی ریڑھ کی ہڈی

کل ہم نے ان کالموں میں بتایا تھا۔ کہ مسلم لیگ نے کس اصول کی طاقت سے پاکستان ایسی عظیم ریاست حاصل کی ہے۔ وہ اصول یہی تھا۔ کہ تمام وہ لوگ جو اسلام کو اپنا دین مانتے ہیں ایک سیاسی محاذ پر جمع ہو جائیں۔ خواہ وہ قرآن کریم اور احادیث نبوی کی مختلف توجیہات کی بناء پر کتنے ہی سکولوں میں کیوں نہ بٹے ہوئے ہوں۔ کونسی توجیہ صحیح ہے اور کونسی غلط یہ فیصلہ کرنا ہر ایک مسلمان کا اپنا فرض ہے۔ کوئی فرد یا کوئی سکول اپنی مخصوص توجیہہ دوسرے پر بالجبر ٹھونسنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔ جس طرح ایک کا یہ حق ہے کہ وہ اپنے سکول کی توجیہات پر قائم رہے۔ اسی طرح دوسرے کا یہ حق ہے کہ وہ اپنی توجیہات پر قائم رہے:

یہ اصول اتحاد تھا جس کی بنیاد پر قائد اعظم مرحوم کی قیادت میں تمام سکولوں کے مسلمان ایک سیاسی محاذ پر جمع ہو گئے۔ اور اللہ تعالے نے اس اتحاد کو پسند فرمایا۔ اور اس کو فتح دی۔ جس کے نتیجہ میں ہمیں پاکستان جیسا عظیم ملک بطور انعام کے عطا کیا گیا۔ چونکہ اسی سیاسی اصول کی طاقت سے مسلم لیگ کو یہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس وجہ سے یہی سیاسی اصول فی الواقعہ مسلم لیگ کا بنیادی سیاسی اصول ہے۔ اور جب پاکستان میں حکومت قائم ہوئی تو چونکہ قدرتاً مسلم لیگ کی ہی حکومت ہو سکتی تھی۔ اس لئے مسلم لیگی حکومت کا بھی بنیادی سیاسی اصول یہی ہے۔

چنانچہ بنیادی اصولوں کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم نے صاف صاف لفظوں میں فرمایا۔ کہ پاکستان میں کسی سکول کی توجیہات دوسرے پر بالجبر نہیں ٹھونسی جائیں گی۔ چونکہ مسلم لیگی حکومت کی ریڑھ کی ہڈی یہ اصول ہے۔ اور اس کی تمام طاقت اسی اصول کی مرہون ہے۔ اور چونکہ اس اصول کی وجہ سے ہی پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اور اسی کی وجہ سے اب اس کا استحکام ہو سکتا ہے۔ اس لئے مخالف پارٹیوں نے مسلم لیگی حکومت کو کمزور کرنے کے لئے بھی اسی اصول کو مٹانے کی کوشش کی۔ اور اس کی ریڑھ کی ہڈی پر ہی حملہ کیا۔

ہم اس حملہ کی تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے۔ صرف اس قدر عرض کرتے ہیں کہ حملہ سخت تھا۔ اور اگر اللہ تعالے کا فضل شامل حال نہ ہوتا۔ تو رد کی یقیناً مشکل ہو جاتا۔

اللہ تعالے قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص

تحقیق اللہ تعالے ان لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ جو اس کی راہ میں متحدہ محاذ بنا کر مجاہدہ کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں

مسلم لیگ نے بالارادہ یا بلا ارادہ قرآن کریم کے اسی الٰہی ارشاد پر عمل کیا۔ اس نے سیاست میں تمام سکولوں کے باہمی تفرقات کو بالائے طاق رکھ دیا۔ اور وہ کامیابی حاصل کی۔ کہ تاریخ میں جس کی مثال کم ملتی ہے۔

آج پاکستان بن چکا ہے اور اس کا وجود تمام اسلامی بلکہ تمام ایشیائی اقوام کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ گو پاکستان کا دعوے تمام اسلامی دنیا کا لیڈر بننے کا نہیں ہے۔ مگر اس کا یہ دعوے ضرور ہے۔ کہ وہ تمام اسلامی دنیا کے غم و خوشی میں شریک حال ہے۔ اور حتی الوسع اس کی مدد کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ اگر یہ درست ہے۔ اگر پاکستان تمام اسلامی دنیا کی کچھ مدد کر سکتا ہے۔ تو یقیناً وہ اسی وقت کر سکتا ہے۔ کہ وہ اپنے پاؤں پر مضبوطی سے خود بھی کھڑا ہو۔ اور جیسا کہ ہم واضح کر چکے ہیں۔ وہ اپنے پاؤں پر مضبوطی سے اسی وقت کھڑا ہو سکتا ہے جب مسلم لیگ کی حکومت اسی بنیادی سیاسی اصول کی [illegible]

پابندی کرے۔ جس کے زور سے مسلم لیگ نے پاکستان حاصل کیا ہے۔

جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے حکومت کی ریڑھ کی ہڈی یہی اصول ہے۔ اور جب تک حکومت اپنی ریڑھ کی ہڈی کو مخالف حملوں سے جرأت اور دلیری سے محفوظ نہ رکھے گی۔ اس وقت تک پاکستان اپنے فرائض کو ادا کرنے کے ہرگز قابل نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ہمیں امید ہے کہ انشاء اللہ آئندہ بھی وہ اپنی اس خداداد کامیابی سے پورا پورا فائدہ اٹھائے گی۔ اور مضبوطی سے صراط مستقیم پر قدم جما کر آگے بڑھنے کی کوشش کرے گی۔ اور کسی وقتی مؤثر سے متاثر نہیں ہوگی۔ اور حق کو نہیں چھوڑیگی کیونکہ جس طرح افراد کے لئے کمال تقوے یہ ہے کہ وہ حق کو کسی قیمت پر نہیں چھوڑتا۔ اسی طرح اسلام میں حکومتوں کا بھی یہ فرض ہے۔ کہ وہ حق کو کسی قیمت پر نہ چھوڑیں۔

ولی بننے کے لئے ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے

یہ جو فرمایا ہے کہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا (پ ۲۱) یعنی ہماری راہ کے مجاہد راستہ پا دیں گے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ اس راہ میں پیمبر کے ساتھ ملکر جدوجہد کرنا ہوگا۔ ایک دو گھنٹہ کے بعد بھاگ جانا مجاہد کا کام نہیں۔ بلکہ جان دینے کے لئے تیار رہنا اس کا کام ہے۔ یہ متقی کی نشانی استقامت ہے جیسے کہ فرمایا ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا الخ جنہوں نے کہا کہ رب ہمارا اللہ ہے۔ اور استقامت دکھائی۔ اور ہر طرف سے منہ پھیر کر اللہ کو ڈھونڈا مطلب یہ کہ کامیابی استقامت پر موقوف ہے۔ اور وہ اللہ کو پہچاننا اور کسی ابتلا اور زلازل اور امتحان سے نہ ڈرنا ہے۔ ضرور اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ مورد مخاطبہ مکالمہ الٰہی انبیاء کی طرح ہوگا۔

ولی بننے کے لئے بہت سے لوگ یہاں آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ پھونک مار کر عرش پر پہنچ جائیں اور واصلین سے ہو جائیں۔ ایسے لوگ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ اور انبیاء کے حالات کو دیکھیں۔ یہ غلطی ہے جو کہا جاتا ہے کہ ولی کے پاس جا کر صدہا ولی فی الفور بن گئے۔ اللہ تعالے تو یہ فرماتا ہے کہ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا امنا وھم لا یفتنون (پ ۲۰) جب تک انسان آزمایا نہ جاوے۔ فتن میں نہ ڈالا جاوے۔ وہ کب ولی بن سکتا ہے۔

ایک مجلس میں بایزید وعظ فرما رہے تھے۔ وہاں ایک شیخ زادہ بھی تھا۔ جو ایک لمبا سلسلہ رکھتا تھا اسکو آپ سے اندرونی بغض تھا۔ اللہ تعالے کا یہ قاعدہ ہے کہ پرانے خاندانوں کو چھوڑ کر کسی اور کو لے لیتا ہے۔ جیسے بنی اسرائیل کو چھوڑ کر بنی اسمٰعیل کو لے لیا۔ کیونکہ وہ لوگ عیش و عشرت میں پڑ کر خدا کو بھول گئے ہوتے ہیں وتلک الایام نداولھا بین الناس (پ ۴) سو اس شیخ زادے کو خیال آیا۔ کہ یہ ایک معمولی خاندان کا آدمی ہے۔ کہاں سے ایسا صاحب خوارق آ گیا کہ لوگ اس کی طرف جھکتے ہیں اور ہماری طرف نہیں آتے۔ یہ باتیں خدا تعالے نے حضرت بایزید پر ظاہر کیں۔ تو انہوں نے ایک قصہ کے رنگ میں یہ بیان شروع کیا کہ ایک جگہ مجلس میں رات کے وقت ایک لمپ میں پانی سے ملا ہوا تیل جل رہا تھا تیل اور پانی میں بحث ہوئی۔ پانی نے تیل کو کہا کہ تو کثیف اور گندہ ہے اور باوجود کثافت کے میرے اوپر آتا ہے۔ میں ایک مصفا چیز ہوں۔ اور طہارت کے لئے استعمال کیا جاتا ہوں لیکن نیچے ہوں۔ اس کا باعث کیا ہے۔ تیل نے کہا کہ جس قدر صعوبتیں میں نے کھینچی ہیں۔ تو نے وہ کہاں جھیلی ہیں جن کے باعث یہ مجھے نصیب ہوئی۔ ایک زمانہ تھا جب میں بویا گیا۔ زمین میں مخفی رہا۔ خاکسار ہوا پھر خدا کے ارادہ سے بڑھا بڑھنے نہ پایا کہ کاٹا گیا۔ پھر طرح طرح کی مشقتوں کے بعد صاف کیا گیا۔ کولہو میں پیسا گیا۔ پھر تیل بنا۔ اور آگ لگائی گئی۔ کیا ان مصائب کے بعد بھی میں بلندی حاصل نہ کرتا

یہ ایک مثال ہے کہ اہل اللہ مصائب و شدائد کے بعد درجات پاتے ہیں۔ لوگوں کا یہ خیال خام ہے۔ کہ فلاں شخص کے پاس جا کر بلا مجاہدہ و تزکیہ ایک دم میں صدیقین میں داخل ہو گئے۔ قرآن شریف میں دیکھو کہ خدا کس طرح تم پر راضی ہو۔ جب تک نبیوں کی طرح تم پر مصائب و زلازل نہ آویں۔ جنہوں نے بعض وقت تنگ آ کر یہ بھی کہدیا کہ حتی یقول الرسول والذین امنوا معہ متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب (پ ۲) اللہ کے بندے ہمیشہ بلاؤں میں ڈالے گئے۔ پھر خدا نے ان کو قبول کیا:

زکوٰۃ ان پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے۔
جن میں سے کسی ایک رکن کو چھوڑنے والا مسلمان نہیں رہتا

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام احباب جماعت کے نام

اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو اور دین کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

برادران!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ ایام میں خشک سالی کی وجہ سے یا تو جماعت کے لوگ چندہ بھجوا نہیں سکے۔ اور یا وہ پہنچ نہیں سکا۔ اس وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے قریباً ایک لاکھ سے زیادہ بقائے باقی ہیں۔ اور تحریک جدید کے قریباً ساٹھ ستر ہزار بلکہ گزشتہ بقائے ملا کر قریباً ڈیڑھ دو لاکھ۔ یہ درست ہے کہ قحط اور مہنگائی کے دن ہیں۔ اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔ لیکن یہ بھی تو ویسا ہی درست ہے کہ ایسے ایام میں مرکز کے اخراجات بھی بجٹ سے بڑھ جانے ضروری ہیں۔ لیکن اگر بجٹ سے بھی آمد کم ہو جائے۔ تو آپ خود سمجھ لیں کہ کام کرنے والوں کی تکلیف کتنی بڑھ جائے گی مخلص اور غیر مخلص میں یہی فرق ہوتا ہے کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ اور مخلص یہ کہتا ہے کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور وہ میری تنگیوں کو دُور کر دے پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ اور مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوں۔ اور سلسلہ کے کام نہ رکیں۔ تحریک جدید کے دو مہینے کے اخراجات باقی ہیں۔ لیکن آج ۱۰ تاریخ آ چکی ہے لیکن اسکے کارکنوں کو کوئی گزارے نہیں ملے۔ یہی حال صدر انجمن احمدیہ کا ہے۔ آخر سلسلے کے کام آپ نہ کرینگے تو کون کریگا۔ میں دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانیاں کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر سکتے ہیں۔ آپ بھی کر سکتے ہیں۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ طالب علمی کے زمانہ میں میرے پاس دو اچھی صدریاں تھیں۔ ان میں سے ایک صدری چوری ہو گئی۔ اور میرے دل کو بڑی تکلیف ہوئی۔ میں نے فوراً دوسری صدری بھی نکال کر خدا کی راہ میں دے دی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ایک مہینہ کے اندر اندر خدا تعالیٰ نے مجھے اتنا روپیہ دیا۔ کہ مجھ پر حج فرض ہو گیا۔ اور کئی سال مکہ میں رہ کر میں نے اسی سے تعلیم پائی۔ پس اخلاص اور ایمان کے طریق سیکھو۔ اور دین کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار:- مرزا محمود احمد

سرورِ دوجہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کا پاک کلام

یتامیٰ کی پرورش اور حفاظت کرنے کی انتہائی تاکید

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

عن سھل بن سعد قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم انا وکافل الیتیم فی الجنۃ کھاتین (ترمذی)

ترجمہ:۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا مسلمان جنت میں اس طرح ہوں گے۔ جس طرح کہ میری یہ دو انگلیاں ہیں۔ اور یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں باہم پیوست کر دیں۔

تشریح:۔ یتیم بچے قوم کا ایک نہایت قیمتی خزانہ ہوتے ہیں۔ اور اسلام نے یتیموں کی پرورش اور حفاظت کے متعلق انتہائی تاکید کی ہے۔ چنانچہ اس حدیث کے الفاظ اس غیر معمولی تاکید کے علمبردار ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یتیم کی حفاظت کرنے والے مسلمان کے متعلق فرماتے ہیں۔ کہ وہ جنت میں میرے اسقدر قریب ہوگا۔ کہ جس طرح ایک ہاتھ کی دو انگلیاں ایک دوسرے کے قریب ہوتی ہیں۔ اس تاکیدی حکم کے بعد جس کے ساتھ ایک غیر معمولی انعام بھی وابستہ ہے۔ کوئی سچا مسلمان یتیموں کی پرورش اور حفاظت کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتا۔ یتیموں کی نگہداشت میں صرف بے بس اور بے سہارا بچوں کی حفاظت اور تربیت کا پہلو ہی مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اگر غور کیا جائے تو اس ذریعہ سے قوم کے افراد میں قربانی کی روح بھی ترقی کرتی ہے۔

جس قوم کے افراد اس بات کا یقین رکھتے ہوں۔ کہ اگر وہ قومی خدمت بجا لاتے ہوئے فوت ہو گئے۔ تو ان کے پیچھے ان کی یتیم اولاد بے بس اور بے سہارا نہیں رہ جائیگی۔ بلکہ ان کے رشتہ دار اور قوم کے دوسرے افراد ان کے یتیم بچوں کے پوری طرح کفیل ہوں گے۔ تو وہ لازماً ہر قربانی کے لئے جرأت کے ساتھ قدم اٹھائیں گے۔ اور اس طرح قوم کے افراد میں قومی خدمت اور قربانی کی روح ترقی کریگی۔ پس یتیموں کی حفاظت کا انتظام نابالغ بچوں کو روحانی اور اخلاقی اور مالی تباہی سے بچانے کا ذریعہ ہی نہیں ہے۔ بلکہ قوم کی مجموعی ترقی اور قوم میں قربانی کی روح کو فروغ دینے کا بھی بھاری ذریعہ ہے۔

مگر افسوس ہے۔ کہ آجکل مسلمانوں میں اس مقدس فریضہ کی طرف سے سخت غفلت برتی جاتی ہے۔ بسا اوقات قریبی رشتہ دار یتیموں کے محافظ بننے کی بجائے ان کے اموال کو لوٹنے اور انہیں غفلت کی حالت میں چھوڑ کر تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے تباہ کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ اور جو یتیم خانے مختلف اداروں کی طرف سے قائم ہیں۔ ان میں عموماً یتیموں کے جذبات خودداری اور عزتِ نفس کو بُری طرح کچلا جاتا ہے۔ اور یتیم بچے عملاً بھک منگے فقیر بن کر رہ جاتے ہیں۔ پس اس معاملہ میں بڑی اصلاح کی ضرورت ہے۔ جو رشتہ دار اپنے عزیز یتیموں کے ولی قرار پائیں۔ ان کا فرض ہے۔ کہ ان کی تعلیم و تربیت اور ان کے کیریکٹر کی بلندی اور ان کے اموال کی حفاظت کا پورا پورا اہتمام کریں۔ اور جو ادارے اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیں۔ ان کے کارکنوں کا فرض ہے۔ کہ یتیم بچوں کے لئے باپ کی طرح بن کر رہیں۔ اور انہیں در در کے سوالی بنانے کی بجائے قوم کے خوددار اور مفید ممبر بنانے کی تدبیر اختیار کریں۔ اور سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ ان کے دلوں میں یہ احساس نہ پیدا ہونے دیں۔ کہ ہم گویا بے بس اور بے کس ہو کر دوسروں کی خیرات پر پڑے ہیں۔

دوسری طرف یتیم بچوں کے لئے بھی مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ انہیں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ دنیا میں سب سے بڑا انسان سید الکونین فخر الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایک یتیم تھا۔ اور یتیم بھی وہ جس کا باپ اسکی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہو گیا تھا۔ اور اسکی ماں بھی اسے چھ سات سالہ بچہ چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔ پس اگر وہ نیکی کا رستہ اختیار کریں گے۔ تو یقیناً خدا انہیں بھی ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اور خدا سے بڑھ کر کس کی کفالت ہو سکتی ہے۔

ہمسایوں سے حسن سلوک

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مازال جبریل بالجار حتیٰ ظننت انہ سیورثہ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ کہ جبریل نے مجھے ہمسایہ کے متعلق خدا کی طرف سے بار بار اتنی تاکید کی ہے۔ کہ مجھے گمان ہونے لگا۔ کہ شاید وہ اسے وارث ہی قرار دیدیگا۔

تشریح:۔ ہمسائے بھی انسانی سوسائٹی کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ حق یہ ہے کہ جو شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا۔ وہ در اصل انسان کہلانے کا حقدار ہی نہیں۔ کیونکہ انسان ایک متمدن مخلوق ہے۔ اور ہمسائیگت تمدن کا ایک لازمی اور ضروری حصہ ہے۔ پس باہمی تعلقات کی بہتری اور مضبوطی کے لئے اسلام حکم دیتا ہے۔ کہ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔ اور اس حکم میں اس قدر تاکید کا پہلو اختیار کرتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جبریل نے مجھے اس بارے میں اس طرح تکرار اور تاکید کے ساتھ کہا۔ کہ میں نے خیال کیا۔ کہ شاید ہمسایہ کو وارث ہی بنا دیا جائیگا۔ اس تاکیدی حکم کے پیش نظر ہر سچے مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ خاص محبت اور احسان کا سلوک کرے۔ اور ان کے دکھ سکھ میں شریک ہو۔ اور ان کی غیر حاضری میں ان کے بیوی بچوں کا خیال رکھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کا اتنا خیال تھا۔ کہ آپ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی اس کی تاکید فرماتے تھے۔ چنانچہ ایک دوسری حدیث میں آپ فرماتے ہیں۔ کہ جب تم گھر میں گوشت وغیرہ پکاؤ۔ تو شوربا زیادہ کر دیا کرو۔ تا تمہارا کھانا حسب ضرورت تمہارے ہمسایہ کے بھی کام آسکے۔

دراصل انسان کے اخلاق کا اصل معیار اس کا وہ سلوک ہے۔ جو وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ کرتا ہے۔ دور کے لوگوں اور کبھی کبھار ملنے والوں کے ساتھ تو انسان تکلف کے رنگ میں وقتی اخلاق کا اظہار کر دیتا ہے۔ مگر جن لوگوں کے ساتھ اس کا دن رات کا واسطہ پڑتا ہے۔ ان کے ساتھ تکلف نہیں چل سکتا۔ اور انسان کے اخلاق بہت جلد اپنی اصلی صورت میں عریاں ہو کر لوگوں کے سامنے آجاتے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ مبارک ارشاد جو اس حدیث میں درج ہے۔ ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کے علاوہ بالواسطہ طور پر خود سلوک کرنے والے کے اپنے اخلاق کی درستی کا بھی ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ کیونکہ ہمسایوں کے ساتھ وہی شخص اچھا سلوک کر سکتا ہے۔ جس کے اخلاق حقیقۃً اچھے ہوں۔ کیونکہ ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے لئے ایک شخص کو لازماً خود بھی اچھا بننا پڑے گا۔ ورنہ شب و روز ملنے والوں کے ساتھ تکلف کا پیراہن زیادہ دیر تک چاک ہونے سے بچ نہیں سکتا۔

اسی طرح اس حدیث کے وسیع معنوں کے مطابق قوموں اور ملکوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ وہ حتی الوسع اپنی ہمسایہ قوموں اور ملکوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ اور ان کے ساتھ احسان اور تعاون کا معاملہ کریں۔ کیونکہ جس طرح ایک فرد اخلاق کے قانون کے ماتحت ہے۔ اسی طرح قومیں بھی اس قانون کے ماتحت ہیں۔ اور حق یہ ہے۔ کہ دنیا میں امن تبھی قائم ہو سکتا ہے کہ قومیں اور حکومتیں بھی اپنے آپ کو اخلاق کے قانون کا پابند سمجھیں۔

(چالیس جواہر پارے)

ضروری اطلاع

پوسٹ بکس کے نمبروں میں تبدیلی کی وجہ سے حسب ذیل اداروں کا پوسٹ بکس نمبر آئندہ کے لئے حسب ذیل ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(۱) ڈائریکٹر شعبہ اطلاعات احمدیہ پوسٹ بکس نمبر ۷۲۱۵ کراچی ۳

(۲) سیکرٹری جنرل احمدیہ پریس انٹرنیشنل پوسٹ بکس نمبر ۷۲۱۵ کراچی ۳

(تاثیر احمدی)

دعائے مغفرت

میرے خالو جان سید رسول شاہ صاحب بروز جمعہ مورخہ ۱۰ ۴/ ۵۳ اس دارِ فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں

(سید منظور علی)

اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

کہ میں اسلام کا عاشق اور حضرت سید الانام احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہوں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(۱) آپ فرماتے ہیں :- ”خداوند کریم نے اسی رسول مقبولؐ کی متابعت اور محبت کی برکت سے اور اپنے پاک کلام کی پیروی کی تاثیر سے اس خاکسار کو اپنے مخاطبات سے خاص کیا ہے اور علوم لدنیہ سے سرفراز فرمایا ہے۔ اور بہت سے اسرارِ مخفیہ سے اطلاع بخشی ہے۔ اور بہت سے حقائق و معارف سے اس ناچیز کے سینہ کو پُر کر دیا ہے اور بارہا بتلا دیا ہے۔ کہ یہ سب علمیات اور عنایات اور یہ سب تفضلات اور احسانات اور یہ سب تلطفات اور توجہات اور یہ سب انعامات اور تائیدات یہ سب مکالمات اور مخاطبات بہ یمن متابعت و محبت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ..... سو اب منصفانِ حق پسند خود سوچ سکتے ہیں۔ کہ جس حالت میں حضرت خاتم الانبیاء کے ادنےٰ خادموں اور کمترین چاکروں سے۔ ہزارہا پیشگوئیاں ظہور میں آتی ہیں۔ اور خوارق عجیبہ ظاہر ہوتے ہیں۔ تو پھر کس قدر بے حیائی اور بے شرمی ہے کہ کوئی کور باطن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے انکار کرے“۔ (براہین احمدیہ صفحہ ۵۴۵ مطبوعہ ۱۸۸۴ء)

(۲) ”سو واضح ہو کہ انبیاء کے معجزات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہیں۔ جن میں انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہیں ہوتا۔ جیسے شق القمر جو ہمارے سید و مولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا اور خدا تعالیٰ کی غیر محدود طاقت نے ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت ظاہر کرنے کے لئے اس کو دکھایا تھا“۔ (ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ ۳۰ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

(۳) ”خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں اسلام کا عاشق اور جانثار غلام حضرت سید امام احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوں“۔ (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۸۹ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

(۴) ”ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ہم خدا تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں ...... تجھ پر جان قربان ہو اے بہتر مخلوقات۔ ہم نے تیری خبر کا نور اندھیرے میں دیکھ لیا۔ ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تو نے اشارہ فرمایا تھا ...... شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونوں کو گرہن لگ گیا۔ ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد تیرہ سو برس گزرنے کے بعد آئی .... میری جان اس نبی پر قربان ہے۔ جو صاحبِ مقام محمود ہے۔ میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے آرام ہے اور میری جان کے لئے مثل طعام کے ہے۔ اور میرا دشمن بے شرمی سے ناحق بدگوئی کر رہا ہے“۔ (نور الحق حصہ دوم صفحہ ۵۸ تا ۶۰ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

(۵) ”یہ تمام شرف مجھے صرف ایک نبی کی پیروی سے ملا ہے۔ جس کے مدارج اور مراتب سے دنیا بے خبر ہے۔ یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم“۔ (چشمہ مسیحی صفحہ ۲۳ مطبوعہ ۱۹۰۶ء)

(۶) ”میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود و سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اسکے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے۔ اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی۔ وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اور اسنے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا۔ اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی۔ اور اس کی مرادیں اسکی زندگی میں اس کو دیں وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے۔ اور وہ شخص جو بغیر اقرارِ افاضہ اسکے کے کسی فضیلت کا دعوے کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں بلکہ ذریت شیطان ہے۔ کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے۔ اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اسی کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا۔ وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہوں گے۔ اگر اس بات کا اقرار نہ کریں۔ کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی۔ اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اسی کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔ اس آفتابِ ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے۔ اور اسی وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں۔ جب تک کہ ہم اسکے مقابل پر کھڑے ہیں“۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵ و ۱۱۶ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

(۷) ”اب وہ زمانہ آگیا ہے۔ جس میں خدا ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ کہ وہ رسول محمد عربی جس کو گالیاں دی گئیں۔ جس کے نام کی بے عزتی کی گئی۔ جس کی تکذیب میں بدقسمت پادریوں نے کئی لاکھ کتابیں اس زمانہ میں لکھ کر شائع کر دیں۔ وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے۔ اس کے قبول میں حد سے زیادہ انکار کیا گیا آخر اسی رسول کو تاج عزت پہنایا گیا۔ اس کے غلاموں اور خادموں میں سے ایک میں ہوں جس سے خدا مکالمہ و مخاطبہ کرتا ہے۔ اور جس پر خدا کے غیبوں۔ اور نشانوں کا دروازہ کھولا گیا ہے“۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۸۶ مطبوعہ ۱۹۰۷ء)

(۸) ”یہی سچائی کی ایک زبردست دلیل ہے جو دنیا کے تمام نبیوں سے زیادہ ہمارے سید و مولیٰ اور ہمارے محترم آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے کیونکہ وہ اقبال و عزت اور خدا کی مدد و نصرت جو ان کو ملی وہ کسی اور نبی کو حاصل نہیں ہوئی“۔ (چشمہ معرفت حصہ دوم صفحہ ۷ مطبوعہ ۱۹۰۸ء)

(۹) ”ہمیں بڑا فخر ہے۔ کہ نبی علیہ السلام کا ہم نے دامن پکڑا ہے۔ خدا کا اس پر بڑا افضل ہے۔ وہ خدا تو نہیں۔ مگر اس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو دیکھ لیا ہے .... ہم کیا چیز ہیں۔ جو اس شکر کو ادا کر سکیں۔ کہ وہ خدا جو دوسروں پر مخفی ہے۔ اور وہ پوشیدہ طاقت جو دوسروں سے نہاں در نہاں ہے۔ وہ ذوالجلال خدا محض اس نبی کریم کے ذریعہ سے ہم پر ظاہر ہو گیا“۔ (چشمہ معرفت حصہ دوم صفحہ ۸ لغایت ۱۰)

(۱۰) ”دیکھو ایک زمانہ تھا۔ جب پادری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت کہتے تھے۔ کہ انہوں نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا۔ اب یہی پادری ہیں کہ ہمارے سامنے نہیں آتے۔ حالانکہ ہم ڈنکے کی چوٹ کہہ رہے ہیں کہ آؤ اس نبی کا ایک غلام تمہیں معجزہ دکھانے کو تیار ہے“۔ (تقریر لاہور جو حضرت اقدس نے وفات سے صرف آٹھ ہی روز پہلے رؤسا و عمائد کے سامنے ۱۷ مئی ۱۹۰۸ء کو فرمائی)

کیا آپ نظام نو کی بنیاد رکھنے والے بنینگے؟

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء کے موقعہ پر وصیت کے متعلق ایک مبسوط تقریر فرمائی جس کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ تا دوست اس کی روشنی میں جلد از جلد وصیتیں کریں۔ اور اس نعمت سے محروم نہ رہیں۔ حضور فرماتے ہیں :-

”پس اے دوستو جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے۔ سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیت کی ہے اس نے نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے .... پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے۔ اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکلتا ہے وہی جیتتا ہے۔ تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینوی برکات سے مالا مال ہو سکیں“...

پھر حضور نے ۱۹۴۷ء میں فسادات کے بعد فرمایا کہ :- ”اس وقت کم کم سے ایمان کا مظاہرہ یہ ہو گا۔ کہ وہ (یعنی احباب جماعت) وصیت کریں۔ کوئی مرد کوئی عورت اور بالغ بچہ ایسا نہ رہے جس نے وصیت نہ کی ہو“۔

امید ہے کہ حضور کے واضح ارشادات کے پیش نظر تمام ایسے احباب جنہوں نے ابھی وصیت نہیں کی۔ حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔

وصیت کا فارم اور رسالہ الوصیت رقم فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خاکسار سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

خاکسار عبدالوہاب سیکرٹری وصایا کراچی

فریضۂ زکوٰۃ کی اہمیت (۲)

پس آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ سے واضح ہو چکا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب نصاب کے لئے زکوٰۃ کے ادا نہ کرنے کو سخت جرم قرار دیکر اس پر سخت وعید بیان فرمائی ہے۔ اور وہ شخص نہایت ہی بدبخت ثابت ہؤا۔ کہ جس نے زکوٰۃ نہ ادا کرنے کی وجہ سے دنیا میں بھی اپنے مال کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور آخرت میں بھی وہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان کے مطابق سخت عذاب میں مبتلا رہا گویا کہ ایسا شخص خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا۔ پس ان حالات میں ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے تمام وہ افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے شرعی نصاب زکوٰۃ کا مالک بنایا ہے۔ وہ اپنے اس شرعی فرض کو پہچانیں۔ اور اسلامی شریعت کی پابندی کرتے ہوئے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کریں۔ اور اس طرح خدا اور اُس کے رسول کے حکم ماننے والے اور بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی اور احسان کرنے والے اور اپنے آپ کو دنیاوی خسران اور اخروی عذاب سے بچانے والے قرار پائیں۔

اس زمانہ میں عام مسلمانوں نے جہاں اسلام کے اور ارکان کو چھوڑ کر بہت سے خلاف شرع دستور و رسوم اختیار کر لئے ہیں۔ وہاں زکوٰۃ کو بھی ترک کر دیا ہے۔ اور دولت کم ہونے کے اندیشہ سے انہوں نے زکوٰۃ دینی چھوڑ دی۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ان سے دولت ایسی چھینی۔ کہ اب دنیا میں سب سے زیادہ مفلس قوم اگر کوئی ہے تو وہ مسلمان ہی ہیں۔ چونکہ احمدی جماعت کا بھی اکثر حصہ عام عام مسلمانوں ہی سے آیا ہے۔ اس لئے بعض احمدی احباب میں بھی زکوٰۃ کی ادائیگی میں وہ چستی ظاہر نہیں ہوتی۔ جو کہ ہونی چاہیئے۔ ... ایک عرصہ سے زکوٰۃ کے متعلق صحیح اندازہ لگانے کی کوشش کیجا رہی ہے۔ اور اس وقت تک جو حالات معلوم ہوئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت سے کم از کم تین لاکھ روپیہ سالانہ صرف زکوٰۃ میں وصول ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔ بہت سے زیورات ہیں۔ جن کی زکوٰۃ نہیں دی جاتی اکثر ایسی تجارتیں ہیں۔ جن پر ادائیگی زکوٰۃ لازمی ٹھہرتی ہے۔ اور ایسے کارخانے ہیں۔ کہ جن پر ادائیگی زکوٰۃ ضروری ہو چکی ہے بعض زمیندار اصحاب ایسے ہیں۔ جن پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازم ہو چکی ہوئی ہے۔ مگر مجھے افسوس سے لکھنا پڑتا ہے۔ کہ وہ دوست اس فریضہ کے بجا لانے سے پہلو تہی اور غفلت اختیار کر رہے ہیں۔ حالانکہ ایسے دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جب حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد عرب کے اکثر قبائل نے زکوٰۃ دینے سے انکار کیا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے لوگوں کے ساتھ نہایت سختی سے جنگ کی۔ اور فرمایا کہ اگر یہ لوگ اونٹ کا ایک گھٹنا باندھنے والی رسی (عقال) یا زکوٰۃ کا کوئی حصہ دینے سے بھی انکار کریں گے۔ تو میں ان سے جنگ کروں گا۔ اور اس طرح سے انہوں نے نادہندگان سے زکوٰۃ وصول کی۔ اور تاریخ اسلام میں سوائے اس فریضہ کے اور کسی فریضہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے جنگ کا ہونا ثابت نہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس فرض کی ادائیگی اسلامی قصر کی عملی تکمیل کے لئے اشد ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک تاکیدی ارشاد بھی درج کئے دیتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب کشتی نوح میں اپنی جماعت کو تاکید فرماتے ہیں۔

”اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو۔ کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ دینے کے لائق ہے۔ وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔“

(کشتی نوح صفحہ ۱۵ سائز کلاں)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے قد افلح المومنون الذین ھم فی صلاتھم خاشعون۔ والذین ھم عن اللغو معرضون۔ والذین ھم للزکوٰۃ فاعلون (پ ۱۸، رکوع ۱)

ان سے ظاہر ہے کہ زکوٰۃ دینے والے مومن لوگ دنیا اور آخرت میں کامیاب رہیں گے۔ جس کی تائید اس آیت سے بھی ہوتی ہے۔ الذین یقیمون الصلوٰۃ ویؤتون الزکوٰۃ وھم بالآخرۃ ھم یوقنون ۝ اولئک علیٰ ھدی من ربھم واولئک ھم المفلحون (پ ۲۱، رکوع ۱۰)

جس سے ظاہر ہے کہ نمازیں اور زکوٰۃ ادا کرنے والے لوگ ہی خدا تعالیٰ کی حقیقی ہدایت پر ہیں۔ اور وہی لوگ کامیاب رہنے والے ہیں۔ اس کی مزید تائید بخاری شریف کی ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ ایک شخص نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کیا۔ کہ وہ کونسا عمل ہے۔ کہ جس کو اختیار کرنے سے آخرت میں کامیاب ہو جاؤں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جن امور کا ذکر فرمایا ان میں سے ایک زکوٰۃ بھی تھی۔

پس ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت بیان کرنے کے بعد مختصر طور پر گزارش کی جاتی ہے۔ کہ چونکہ یہ اہم فرض ہے۔ اور اس کی ادائیگی کی ذمہ داری ہر فرد پر ہی نہیں۔ بلکہ امام اور خلیفۂ وقت پر بھی پڑتی ہے بالخصوص اس وقت جبکہ یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب کہ غرباء و مساکین کی ضروریات پوری نہ ہوں۔ اور ان کو محض اس لئے تکلیفات پہنچیں۔ کہ بعض مسلمان بھائی اس نہایت اہم فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کریں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے زکوٰۃ کی وصولی ناظر بیت المال کے سپرد کی ہے۔ اور یہ خاکسار داری ....

... سب عہدہ دار اور ذی اثر احباب جماعت جماعت ہائے احمدیہ بلکہ ہر بزرگ خاندان و دیگر افراد پر بھی عائد ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں سب دوستوں کی ادائیگی زکوٰۃ کو اپنے آپ کو ذمہ دار خیال فرمائیں۔ اور جہاں جہاں کوتاہی ہوتی دیکھیں۔ اس کو پورا کرنے کی سعی فرمائیں اور اگر پورا نہ کر سکیں۔ تو اس علاقہ کے اور زیادہ اثر والے دوستوں کو مطلع کریں۔ اور اگر ضرورت پڑے تو ہم کو بھی اطلاع دیں۔ تاکہ جہاں کی وصولی زکوٰۃ کا انتظام نہ ہو سکے۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کر دی جائے۔ غرض جب تک ایسا نہ کریں گے۔ سب دوستوں پر اس اہم فریضۂ اسلام کی تکمیل کی ذمہ داری قائم رہے گی نہ صرف اپنی ذات کے لئے بلکہ جملہ متعلقین۔ پڑوسی اور دوست و آشنا کیلئے بھی جنکو وہ تحریک کر سکتے تھے اور انہیں کی۔ یا جن کو تحریک کی اور کچھ اثر نہ ہؤا۔ تو اوپر کسی کو اطلاع نہیں دی۔ اور زکوٰۃ نہ ادا ہوتے ہوئے دیکھ کر خاموش رہے۔ ان سب حالات میں ان احباب پر ذمہ داری رہے گی۔ جو کسی قسم کی مدد تحریک یا اطلاع ادائیگی زکوٰۃ کے متعلق کر سکتے تھے اور نہیں کی۔ اس ذمہ داری کو اٹھانے کے لئے مفصل مسائل زکوٰۃ درج کئے جا چکے ہیں۔ تا اس فرض کی ادائیگی کیلئے کسی کو عدم علم کا عذر نہ ہو اور تحریک کرنے والے احباب کیلئے بھی آسانی ہو جائے۔

موصی احباب کے لئے

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ :-

جن موصیوں کی طرف سے ۵۱-۱۹۵۰ء کی آمد کا فارم موصول ہوتا جا رہا ہے۔ ان کو سالانہ حساب بھیجا جا رہا ہے۔ جو لوگ بقایادار ہوں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ بقایا بہت جلد ادا فرما دیں۔ یا اپنی معذوری ظاہر کر کے بقایا کی ادائیگی کے لئے قسط تجویز کر کے مجلس کارپرداز کی منظوری حاصل کر لیں۔ کیونکہ صدر انجمن کا یہ قاعدہ ہے۔ کہ جس موصی کے ذمہ چھ ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کا بقایا ہو۔ تو اس کی وصیت تو دفتر سے منگوا لیں۔

(۲) بجٹ آمد کا پُر کرنا۔ اور ایک مہینہ کے اندر اندر واپس کرنا ہر موصی کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے لازمی قرار دیا ہے۔ اور یہ فارم سال گذر جانے کے بعد پُر کرایا جاتا ہے۔ اس لئے ہر موصی کو اپنی آمدنی کا حساب رکھنا چاہیئے۔ تاکہ سال کے گذرنے کے بعد اپنی آمد آسانی سے فارم پر درج کر سکیں۔ اس کے لئے ہم نے ایک کارڈ بھی چھپوایا ہے۔ جس پر موصی اپنے چندہ کا حساب رکھ سکتا ہے۔ یہ کارڈ دفتر سے مفت دیا جاتا ہے ہمنے کوشش تو کی ہے۔ کہ یہ کارڈ ہر ایک موصی کو پہنچا دیا جائے۔ اگر کسی کو نہ ملا ہو۔ تو دفتر سے منگوا لیں

جنوبی افریقہ میں انتخاب شروع ہو گئے

جوہانسبرگ ۱۵ اپریل :- جنوبی افریقہ میں آج سے ووٹ شماری شروع ہو جائے گی - پندرہ لاکھ ووٹر ۱۵۶ ممبروں کو منتخب کریں گے - ووٹروں میں ۴۷ غیر یورپین ہیں - باقی سب کے سب یورپین ہیں ڈاکٹر ملان اور مسٹر سٹراس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ نسلی امتیاز کا سوال انتخابات میں بنیادی اصول کی حیثیت رکھتا ہے - اس لئے کہ افریقی عوام میں ابھی تک جمہوریت سنبھالنے کا سلیقہ پیدا نہیں ہوا -

طاہر سیف الدین علیگڑھ یونیورسٹی کے چانسلر بنا دیئے گئے

نئی دہلی ۱۴ اپریل :- معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بوہرہ قوم کے پیشوائے اعلیٰ طاہر سیف الدین کو علی گڑھ یونیورسٹی کا چانسلر مقرر کیا گیا ہے -

بھارت نے نہری پانی بند نہیں کیا؟

نئی دہلی ۱۴ اپریل :- پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے پاکستان میں غذائی قلت کے متعلق ۲½ ہزار الفاظ پر ایک خبر نشر کی ہے - جس میں کہا گیا ہے - کہ پاکستان یہ پروپیگنڈا کر رہا ہے - کہ غذائی قلت بھارت کے نہری پانی بند کر دینے کی وجہ سے ہوئی ہے - خبر میں اس الزام سے انکار کیا گیا ہے - خبر میں کہا گیا ہے - کہ نئی دہلی کے باخبر حلقوں میں یہ سوال کیا جا رہا ہے - کہ وزرائے اعظم کی ملاقات پر بھارت کے خلاف اس پروپیگنڈے کا کیا اثر ہوگا - یقیناً دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ خوشگوار نہیں ہونگے خبر میں کہا گیا ہے کہ بھارت پاکستان کے گندم حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گا - بھارت خود غذائی قلت کا شکار ہے

لاہور میں گندگی پھیلانے والے دوکانداروں کو سزائے جرمانہ

لاہور ۱۴ اپریل :- لاہور کارپوریشن کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے - کہ مارفن لارنس کے سکریٹری کے ناظم نے کارپوریشن کے چیف ہیلتھ آفیسر، ڈپٹی ہیلتھ آفیسر اور صحت عامہ کے افسروں کے ہمراہ کل صبح علاقہ کے مختلف حصوں کا دورہ کیا - بعض گلیوں میں نالیاں بہت گندی تھیں چونکہ اس سے پیشتر تنبیہہ کر دی گئی تھی مگر بے اثر ثابت ہوئی - اس لئے مارفن لارنس کے ناظم نے اپنے مکان - دوکان کے سامنے گندگی پھیلانے پر ۔۔۔ گیارہ اشخاص کو دو روپے سے ایک سو روپے جرمانے کی سزا دی - یہ دکانیں اور مکانات مال روڈ، بیڈن روڈ - بل روڈ - گوالمنڈی اور انارکلی میں ہیں - ان میں ایک ہیر ڈریسر بھی ہے - جسے دوکان کے سامنے کوڑا کرکٹ پھینکنے کے الزام میں جرمانہ کیا گیا - ایک نانبائی کو دال پھینکنے پر جرمانہ کیا گیا - ایک دوکاندار کو دوکان کے سامنے کوڑا پھینکنے کے الزام میں سزا دی گئی - کارپوریشن نے دوکانداروں اور مالکوں کو ہدایت کی ہے - کہ دوکانوں کے سامنے ٹین رکھیں - اور اس میں کوڑا کرکٹ ڈالدیں تاکہ بھنگی ان کو صاف کر دیں - دوکاندار نہ صرف اپنی دوکان کو صاف رکھنے بلکہ اس کا خیال رکھنے کے ذمہ دار ہوں گے - کہ نالیاں گندی نہ ہوں - کارپوریشن کے ہیلتھ اسٹاف ہمیشہ ان کے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے - لیکن ظاہر ہے - کہ وہ سارا دن دوکانوں کے سامنے ڈیوٹی نہیں دے سکتے - وہ دن میں دو مرتبہ صفائی کریں گے - مارفن لارنس کے ناظم اپنے آئندہ دورہ میں تمام جگہوں کا معائنہ کریں گے - ہدایت پر عمل کرنے کی مہلت ۱۷ اپریل تک دی گئی ہے - اس کے بعد ذمہ دار افراد کو سزا دی جائے گی -

فیڈرل کورٹ میں کھوڑو کی اپیل کی سماعت

لاہور ۱۴ اپریل - پاکستان فیڈرل کورٹ میں سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کے متعلق پروڈا کے فیصلہ کے خلاف اپیل کی سماعت میں ان کے وکیل مسٹر منظر قادر کی بحث جاری ہے -

عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل کا دورہ

دمشق ۱۴ اپریل :- عبدالخالق حسونہ سکرٹری جنرل عرب لیگ - تمام عرب ممالک کا تفصیلی دورہ کر رہے ہیں

عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس

قاہرہ ۱۴ اپریل :- عرب ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس اوائل مئی میں قاہرہ میں منعقد ہوگی جس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس کے دورہ مشرق وسطیٰ کے دوران عرب ممالک کا متحدہ نظریہ پیش کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا -

نون کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا!

کراچی ۱۴ اپریل :- گورنر جنرل پاکستان نے ہز ایکسیلنسی ملک محمد فیروز خان نون کا عہدہ مشرقی بنگال کے گورنر کے عہدہ سے استعفیٰ منظور کر لیا ہے - آپ کی جگہ چوہدری خلیق الزمان کو گورنر مشرقی بنگال مقرر کیا گیا ہے -

مالوٹوف سے امریکی سفیر کی ملاقات

ماسکو ۱۴ اپریل :- امریکی سفیر چارلس بوہلین آج شام کو پہلی مرتبہ روسی وزیر خارجہ مالوٹوف سے ملیں گے اس کا اعلان امریکی سفارت خانہ سے کیا گیا ہے -

بہاولپور میں رشوت ستانی کے خلاف زبردست مہم جاری ہے (سید حسن محمود)

کراچی ۱۴ اپریل :- بہاولپور کے وزیر اعلیٰ مخدوم زادہ سید حسن محمود نے آج ایک ملاقات کے دوران میں کہا - کہ ریاست بہاولپور میں انسداد رشوت ستانی کی تحریک سرگرمی کے ساتھ جاری ہے - پہلے کی نسبت اس لعنت میں ۸۰ فی صدی کمی واقع ہو چکی ہے - اور توقع ہے کہ بہت جلد ریاست میں اس کا قلع قمع کر دیا جائیگا - نہری پانی کی قلت پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے کہا - کہ بھارت نے نہروں کے پانی کو روک لیا ہے - جس سے بہاولپور میں فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے حکومت پانی کی کمی والے علاقوں میں بڑے نل کنوئیں لگانے کی اسکیم پر عمل کر رہی ہے - انفرادی طور پر نل کنوؤں کی کھدائی کے لئے حکومت کی طرف سے لاکھوں روپے بطور تقاوی دیا جا رہا ہے - پانی کی قلت اور ٹڈی دل کی تباہ کاریوں کے باعث ریاست بہاولپور کو غذائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا - اس صورتحال پر قابو پانے کے لئے اب مرکزی حکومت سے بیس ہزار ٹن غلہ حاصل کیا جائے گا -

امریکہ جاپان کی امداد کا پروگرام ترک نہیں کریگا

واشنگٹن ۱۴ اپریل :- یہاں کے اعلیٰ سرکاری حلقوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے - کہ امریکہ میوچل سکیورٹی پروگرام کے تحت بیرونی ممالک کی فنی و صنعتی امداد کا سلسلہ ترک نہیں کرے گا - ان افسروں نے کہا ہے - کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے حال ہی میں یہ کہا تھا کہ یہ پروگرام حکومت کے بجائے خیراتی اور نجی اداروں کے سپرد کر دیا جائیگا - ان افسروں نے کہا کہ یہ وزیر خارجہ کی ذاتی رائے ہے حکومت کی عام حکمت عملی میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوئی

چوہدری ظفر اللہ خان کی تقریر

(بقیہ صفحہ اول)

چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے تقریر کے دوران میں جو نوے منٹ تک جاری رہی - ایک قوم پر دوسری قوم یا ایک ملک پر دوسرے ملک کے غلبہ و تسلط کا ذکر کیا - آپ نے فرمایا - یہ چیز بھی ان لغو نظریات کی سراسر توہین پر دلالت کرتی ہے - جن کا آئے دن ڈھنڈورہ سننے میں آ رہا ہے - دو قوموں کے درمیان اس قسم کا تعلق غالب قوم ہو یا مغلوب - دونوں ہی کے حق میں سخت رسوا کن ہے - اور کبھی اچھے نتائج پیدا نہیں کر سکتا آپ نے کہا جسم سے بڑھ کر انسانی روح کو مصائب جھیلنے پڑتے ہیں - کیونکہ انہیں ایسے حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے - ان بیچاروں کا فکر بھی آزاد نہیں رہتا -

محکوم اقوام

وزیر خارجہ نے مزید فرمایا اس میں شک نہیں جہاں تک محکوم اقوام کے آزاد ہونے کا تعلق ہے اس میں ایک حد تک ترقی بھی ہوئی ہے چنانچہ آپ نے اس ضمن میں فلپائن - انڈونیشیا - برما سیلون - پاکستان - بھارت - شام - لبنان - مشرق اردن اور لیبیا کی مثالیں پیش کیں - لیکن آپ نے فرمایا ابھی اور بہت سی قومیں ایسی ہیں جو حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہیں جن کے متعلق بآواز بلند یہ دعویٰ کیا جاتا ہے - کہ ان حقوق پر کسی ایک قوم کی اجارہ داری نہیں ہے بلکہ ان سے ہر ایک کا بہرہ ور ہونا لازمی اور ضروری ہے -

قول و عمل میں واضح تضاد کی بعض اور مثالیں دیتے ہوئے آپ نے فرمایا مسلمان - اور اسلام کی اس برتری کا اکثر اعلان کرتے ہیں - کہ وہ جبر و اکراہ کو روا نہیں رکھتا - کیونکہ عقائد اور ضمیر کا تعلق باطنی ایقان سے ہے لیکن اس کے باوجود ہم دیکھتے ہیں - کہ عمل عدم رواداری اور تعصب سے پاک نہیں ہے - آپ نے کہا - ان تمام رکاوٹوں کے باوجود انسانیت برابر ارتقائی منازل طے کر رہی ہے - اس وقت دنیا عروج و ارتقاء کے عظیم الشان دور یا محاق ہیجانی اور ظلم و استبداد کے دوراہے پر کھڑی ہے - اور اب یہ بنی نوع انسان کا کام ہے - کہ وہ ان دونوں میں سے جو راہ چاہیں - اختیار کریں - (مکمل)

اطلاع

جن اصحاب نے دفتر ہذا میں ملازمت کے لئے درخواستیں بھیجوائی ہیں - ان سے میٹرک پاس اصحاب مورخہ ۲۳ اکتوبر زمعہ ۱ بجے دوپہر ملاقات کا موقع دیں - (منیجر)

اعلان نکاح

مسمی محمد احمد بن شیخ غلام محمد صاحب - محمود آباد اسٹیٹ کا نکاح مسماۃ جمیلہ بیگم صاحبہ بنت حافظ مشتاق احمد صاحب مرحوم (صحابی) آف کیمبل پور کے ساتھ بعوض مبلغ سات سو روپیہ مہر پر مولوی عبد ۔۔۔ خان صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہال کراچی میں ۲۳ کو بعد نماز عشاء پڑھایا - احباب سے دعا کی درخواست ہے - (محمد اسلام)

حکومت پاکستان نے متروکہ جائیدادوں کو ضبط کرنیکی تجویز مسترد کردی

نئی دہلی ۱۴ اپریل۔ بھارت کے وزیر آبادکاری مسٹر اجیت پرشاد جین نے آج پارلیمنٹ میں بتایا۔ کہ حکومت پاکستان متروکہ جائیدادوں کا مسئلہ ثالث کے سامنے پیش کرنے کے لئے تیار ہے۔ لیکن اس کے ساتھ شرط یہ ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے دوسرے تمام بڑے بڑے تنازعات بھی ثالث کے سامنے پیش کر دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا۔ حکومت پاکستان نے بھارت کی اس تجویز کو رد کر دیا ہے۔ کہ دونوں حکومتیں اپنے اپنے ملک میں متروکہ جائیدادوں پر قبضہ کرلیں۔ حکومت پاکستان نے اس تجویز کو جنوری ۱۹۴۹ء کے بین المملکتی معاہدہ کی خلاف ورزی تصور کی ہے کیونکہ اس طرح متروکہ جائیدادوں کو ضبط کر لیا جائیگا۔

بھارت سرکار نے حال ہی میں حکومت پاکستان کو جو مراسلہ بھیجا تھا۔ اس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔ کہ چونکہ اب لوگوں کا اپنے اپنے ملک واپس جانا ممکن نہیں رہا۔ اس لئے یہ ضروری ہو گیا ہے۔ کہ شہری متروکہ جائیدادوں کا تصفیہ حکومتی معیار پر کرایا جائے۔ بھارت سرکار یہ محسوس کرتی ہے۔ کہ اب غیر یقینی حالت ختم ہو جانی چاہیئے۔ اور دونوں حکومتیں اپنے اپنے ملک میں متروکہ جائیدادوں پر قبضہ کرکے متروکہ املاک کے مالکوں کو معاوضہ ادا کر دیں۔ جہاں تک متروکہ املاک کی قیمتوں کا اندازہ لگانے کا تعلق ہے۔ حکومت بھارت نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ یہ کام یا تو دونوں حکومتوں کا مشترکہ کمشن کرے۔ اور یا پھر اس کے لئے کسی غیر جانبدار کمیشن کی خدمات حاصل کی جائیں۔ اگر براہ راست مذاکرات ناکام ہو جائیں۔ تو بھارت نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ متروکہ املاک کی قیمتوں کا جائزہ لینے کے لئے سارا معاملہ ثالث کے سپرد کر دیا جائے۔

بھارت کے نائب وزیر آبادکاری نے بتایا۔ کہ مرکزی کابینہ کی ایک کمیٹی شرنارتھیوں کو معاوضہ دینے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ اور عنقریب کابینہ کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کر دیگی۔ انہوں نے بتایا۔ کہ بھارت میں مسلمانوں کی غیر منقولہ متروکہ املاک کی قیمتوں کا اندازہ لگانے کا کام ہو رہا ہے۔ حکومت مسلمانوں کی متروکہ جائیدادوں کے استعمال کے متعلق ٹیک چند کمیٹی کی رپورٹ پر بھی غور کر رہی ہے۔ اور اس پر عنقریب کوئی فیصلہ کر لیا جائیگا۔

بھارت میں بے روزگاری میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے

نئی دہلی ۱۴ اپریل بھارت کے وزیر محنت نے آج پارلیمنٹ میں انکشاف کیا۔ کہ جن لوگوں نے تبادلہ روزگار کے دفاتر میں اپنے نام رجسٹر کرائے ہیں۔ ان میں ۱۴ ہزار گریجوایٹ ۱۲ ہزار انٹرمیڈیٹ ۲۹ ہزار میٹریکولیٹ اور ۸۳۲ انجینئرنگ گریجوایٹ ایسے ہیں۔ جن کو ابھی تک روزگار مہیا نہیں کیا جا سکا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ بھارت سرکار کو سخت تشویش ہو رہی ہے۔

برطانیہ نے سعودی عرب کی ناکہ بندی کردی

لندن ۱۴ اپریل۔ مسقط اور ادمان سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ برطانوی افسروں نے جو ان مقبوضات کی فوجوں کے کمانڈر ہیں۔ سعودی عرب کے شاہ ابن سعود کے نمائندہ خاص امیر ترکی کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ امیر ترکی اسی آدمیوں کے ساتھ نخلستان بیرومی میں ٹھیرے ہوئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ ابوضحابی اور قطار کے امیروں کی فوجوں نے بھی امیر ترکی اور ان کے آدمیوں کو گھیر رکھا ہے۔ اور ضروری اشیاء ان تک نہیں پہنچ سکتیں۔

وزیراعظم یوتھ کنونیشن کا افتتاح کریں گے

کراچی ۱۴ اپریل۔ وزیراعظم خواجہ ناظم الدین ۲۲ اپریل کو حیدرآباد (سندھ) میں آل سندھ یوتھ کنونشن کا افتتاح کریں گے۔ کنونیشن کے اجلاس کی صدارت مسٹر اللہ بخش بروہی کریں گے۔ اور اجلاس میں وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد خان عبدالقیوم خاں اور نائب صدر پاکستان مسلم لیگ مسٹر یوسف ہارون تقریریں کریں گے۔

پنڈت نہرو کا احتجاج

کراچی ۱۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے وزیراعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین کے نام ایک تار میں کراچی کے دو انگریزی روزناموں کی اس خبر پر احتجاج کیا ہے کہ پنڈت نہرو نے خواجہ ناظم الدین کے ساتھ مجوزہ ملاقات میں کشمیر اور نہری پانی کے مسائل پر گفت و شنید کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ تار میں پنڈت نہرو نے کہا ہے۔ کہ اگر اس غلط خبر سے پیدا ہونے والے اثرات اور غلط فہمیوں کو دور نہ کیا گیا۔ تو ان کی اور خواجہ ناظم الدین کی مجوزہ ملاقات پر خراب اثر پڑے گا۔

گوشت اور پیاز مقررہ قیمت پر مل رہے ہیں

کراچی ۱۴ اپریل:۔ چیف کمشنر کراچی مسٹر نقوی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں نے آج ڈان میں یہ خبر پڑھی ہے۔ کہ میری مقرر کی ہوئی قیمت پر پیاز اور گوشت دستیاب نہیں ہوتے مجھے تحقیقات پر معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں اشیاء (ص) کراچی کی بیشتر دکانوں پر مناسب داموں مل رہی ہیں۔ میں پہلے ہی اعلان کر چکا ہوں۔ کہ اگر ان اشیاء کی زیادہ قیمت طلب کی جائے۔ تو خریدار کو فوراً پولیس کو اطلاع دے دینی چاہیئے۔ میں ایسے لوگوں کے خلاف جو مقررہ قیمت کے زیادہ طلب کریں

برطانیہ دفاع پر ایک ارب ۶۳ کروڑ پونڈ خرچ کریگا

لندن ۱۴ اپریل۔ آج برطانوی پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ مسٹر آر۔ اے بٹلر نے نئے سال کا بجٹ پیش کیا۔ جس میں کئی ٹیکس کم کر دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ جنگ عظیم کے بعد برطانیہ کا یہ پہلا بجٹ ہے۔ جس میں کوئی نیا ٹیکس لگانے کا اعلان نہیں کیا گیا۔ بجٹ میں حکومت کی آمدنی ۴ ارب ۲۵ کروڑ ۹۰ لاکھ اسٹرلنگ دکھائی گئی ہے۔ اور سیلز ٹیکس انکم ٹیکس اور صنعتی منافعوں کے ٹیکس میں تخفیف کر دی گئی ہے۔ موٹر کار ریڈیو۔ ٹیلیویژن سیٹ اور گھریلو استعمال کی کئی چیزوں پر ۱۶ فی صد سے ۸ فی صد تک تخفیف کی گئی ہے۔ مسٹر بٹلر نے بتایا۔ کہ اس طرح کل ۱۶ کروڑ ۹۰ لاکھ پونڈ کی تخفیف ٹیکسوں میں ہوگی۔ اس بجٹ کا ایک تہائی حصہ ایک ارب ۶۳ کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ دفاع پر خرچ کیا جائیگا۔

اقوام متحدہ سے حکومت پاکستان کا مطالبہ

کراچی ۱۴ اپریل۔ کراچی کے شام کے انگریزی روزنامے ایوننگ سٹار نے خبر دی ہے۔ کہ حکومت پاکستان کشمیر کے مسئلے کو سمجھانے کے لئے اقوام متحدہ میں ایک اقدام کرنے والی ہے اس سلسلے میں عنقریب پاکستانی مندوب برائے اقوام متحدہ پروفیسر احمد شاہ بخاری کو ہدایات بھیجدی جائیں گی۔ بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی مجوزہ ملاقات کا اثر اقوام متحدہ میں حکومت پاکستان کی نئی کارروائی پر نہیں پڑے گا۔ مبصرین کا خیال ہے۔ کہ پاکستان اس بات پر زور دیگا۔ کہ سلامتی کونسل متارکۂ جنگ کے خط کے دونوں طرف رکھی جانیوالی افواج کی تعداد قطعی طور پر متعین کردے۔ ان افواج کو غیر مسلح کرنے کے لئے فوری اقدامات کرے۔ اور ناظم استصواب کا فوراً تقرر کردے۔

اسلحہ لیکر چلنے پر پابندی

کراچی ۱۴ اپریل۔ حیدرآباد سندھ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس امر کے پیش نظر کہ سندھ کی مجلس قانون ساز کے ہونے والے انتخابات کے سلسلہ میں امن عامہ کے خلاف کوئی ہنگامہ نہ ہونے پائے۔ ایک حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے ضلع حیدرآباد میں جس میں شہر اور کنٹونمنٹ کے علاقے بھی شامل ہیں۔ لوگوں کو اسلحہ جات اور دوسرے ہتھیار لیکر چلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ یہ حکم جس کی میعاد چھ ہفتہ ہے۔ فوری طور پر نافذ کر دیا گیا ہے

بھارت کا سامان بردار طیارہ لاپتہ ہو گیا

ڈھاکہ ۱۴ اپریل۔ بھارت کی ایر انڈیا کمپنی کا ایک سامان بردار طیارہ جو صبح ۸ بجکر بیس منٹ پر گوہاٹی سے کلکتہ روانہ ہوا تھا۔ لاپتہ ہو گیا ہے۔ بھارتی طیاروں کے علاوہ پاکستان کی فضائی فوج اور حکام نے بھی اس ڈکوٹا طیارے کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ابھی تک اس گمشدہ طیارہ کو تلاش نہیں کیا جا سکا۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان معاہدۂ دوستی

کراچی ۱۴ اپریل پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستی کے اس معاہدے کی شرائط آج یہاں شائع کر دی گئی ہیں۔ جس پر ۲۵ نومبر سنہ ۱۹۵۱ء کو جدہ میں دستخط ہوئے تھے۔ اور جس کی توثیق کراچی ۳ مارچ سنہ ۱۹۵۳ء کو ہوئی تھی۔ معاہدے پر پاکستان کی جانب سے وزیر مختار حاجی عبدالستار سیٹھ اور سعودی عرب کی جانب سے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل نے دستخط کئے تھے۔ معاہدے کے توثیق نامہ پر کراچی میں وزیر خارجہ پاکستان چودھری سر محمد ظفر اللہ اور سعودی عرب کے وزیر مختار سید عبدالمجید الخطیب نے دستخط کئے تھے۔

پاکستان مشکلات کے سامنے نہیں جھکے گا (عبدالقیوم خاں)

کراچی ۱۴ اپریل۔ وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد خان عبدالقیوم خاں نے آج قائد آباد اور مارٹن روڈ کے انتخابی جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان اس وقت مایوسی، غذائی قلت بے روزگاری اور دیگر مشکلات کا شکار ہے۔ لیکن ان مشکلات کے سامنے جھکنے سے کام نہیں چلے گا۔ اگر پاکستان کے عوام متحد رہیں۔ تو ہماری تمام مشکلات کا حل نکل سکتا ہے مسلم لیگ ہی پاکستان کی منظم ترین سیاسی پارٹی ہے۔ جس نے پاکستان حاصل کیا۔ اور اب آئندہ نسلوں کے لئے آزادی کے پھل محفوظ کر رہی ہے۔ انہوں نے عوام سے مسلم لیگی امیدواروں کو ووٹ دینے کی اپیل کی۔